3243- فوٹوگرافر کی کمائی

سوال

کیا میں فوٹوگرافر کی دوکان پر کام کرسکتا ہوں، جہاں غیر مسلم لوگ آتے ہیں، اور میں ان کی فلموں سے تصاویر نکالتا ہوں، اور ان فلموں میں جو تصاویر بھی ہوتی ہیں ؟

میں اس دوکان پر یہ سمجھتے ہوئے کام کرتا ہوں کہ یہ حلال ہے، لیکن اگر کسی شرعی دلیل کی بنا پر یہ کام حرام ہے تو کیا میں اس وقت تک یہ کام کرسکتا ہوں جب تک مجھے کوئی اور حلال کام نہ مل سکے، فتوی سے نواز کر مشکور ہوں ؟

پسندیدہ جواب

مستقل فتوی اینڈ
ریسرچ کمیٹی کے فتاوی جات میں فتوی نمبر (6402) میں ہے کہ :

"ذی روح کی تصاویر حرام ہیں، اور
کمائی بھی حرام ہے" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء فتوی نمبر (6402)

اور پھر مسئلہ یہ ہے کہ جب اللہ
تعالی نے کوئی چیز حرام قرار دی تو اس کی قیمت بھی حرام کر دی، لھذا ذی روح کی
تصاویر حرام ہیں، جیسا کہ صحیح دلائل سے بھی یہی ثابت ہے .

تو اس طرح اس کی کمائی بھی خبیث اور
ناپاک ہوگی اس کا کھانا جائز نہیں، اور اس سے وہ تصاویر مستثنی ہونگی جو ضروری ہوں
اور جن کی حاجت ہو، مثلا شناختی کارڈ والی ذاتی تصاویر، اور جو مجرموں کی تلاش کے
لیے تصاویر استعمال ہوتی ہوں، یا اس طرح کی دوسری تصاویر.

تو یہ تصاویر بنانا اور ان کی اجرت
حاصل کرنا جائز ہوگی، اور سائل کے لیے ممکن ہے کہ وہ تصاویر بنائے جو ذی روح کی نہ
ہوں، یا پھر اسے کسی اور کام کی تلاش کرنی چاہیے، کیونکہ جو کوئی شخص بھی اللہ

تعالی کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے، اسے اللہ تعالی اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز عطا فرماتا ہے.

واللہ اعلم.